

تعارف

سوال
جواب

General Instructions

بیان میں نکتہ توفیق لکھنا ہے

1. Give numbering to headings
2. Do not write lengthy paragraphs. Write medium sized paragraphs with headings
3. Do not use table for comparison and contrast questions. Give small paragraphs with headings instead.
4. Draw figures/diagram/flowchart where needed.
5. Start new question from fresh page.
6. Give around 15 headings for 20 marks question
7. Every question should have introduction and conclusion paragraphs
8. Add Quran/Hadees references wherever possible.
9. Narrate incidents from the life of Holy Prophet (SAWW) and Khulafa-e-Rashideen
10. Add one quotation of famous religious scholar in each question.
11. Change colour scheme for references to give them more visibility.

تیسرا دماغ میں بیوقوفی

(ملاحظہ فرمائیں)

اسلام ایک امن پسند مذہب ہے

اسلام مذہب جو سلامتی میں

ادیتا ہے۔ اسلام کی سنت میں

کوئی ایسا عمل نہیں ہے جو

میں دین کی ہیبت اچھلتی ہے

اسلام کیا ہے؟

اسلام آگیا "عربی معنی سلامتی"

"اس میں اسلام عربی لفظ

"اس میں اسلام" معنی

انسان کو خدا کے احکامات پر

چلنے سے کہیں دامن میں

"دین میں کوئی حشر نہیں ہے۔ آج

-2

کر دیا گیا ہے۔
 (البقرہ 2: 252)

اسلام کی نمایاں خوبیوں -3

اسلام کی نمایاں خوبیوں
 حند درجہ قبل ہیں

(i) عقیدہ توحید
 اسلام کا سب سے

پہلا شرط عقیدہ توحید ہے۔
 یعنی اسلام کے علم سے داخل
 ہوتے ہیں۔ عقیدہ توحید
 کا اقرار کرنا لا اقوم ہے۔
 جیسا کہ علامہ شبلی فرماتے ہیں:

”اسلام ایک قلعہ ہے

توحید اس کا دروازہ
 ہے۔“

(علامہ شبلی نعمانی، مسیبت النبی ص ۱۰)

اس کے علاوہ کلمہ کا پہلا حصہ
 بھی عقیدہ توحید کی گواہی دیتا ہے۔

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

”نہیں کوئی معبود سوا کے اللہ

لہجے کے عقیدہ افریقہ اسلام کی
غائبانہ خوبی سے

(ii) عقیدہ رسالت

کی نکتہ سے وفا لفظ
لقیم تیرے ہیں،

بدھیوں چیرے کیا، لوح و قلم بھی
تیرے ہیں

(- علامہ محمد اقبال اللہ)

عقیدہ توحید کے بعد، اللہ
عقیدہ رسالت پر زور دیتا ہے
کلمے کے دوسرے حصے میں
عقیدہ رسالت کی وضاحت
یہ تلامذہ ہیں

محمد الرسول اللہ

اور محمد علی اللہ علیہ وسلم اللہ کے
رسول ہیں۔

حدیث مبارکہ ہے:

”بیشک صحیحے یورے عالم کیلئے
برکت بنا کے بھیجا
گیارے“

اسی سے ظاہر ہوتا ہے کہ توحید
کہ بعد رسالت یہ یقین
اسلام کی اہم خوبی ہے

Why have you left so much space unutilised? Draw reasonable borders.

Date: _____

ضابطہ

اسلام ایک مکمل نظام حیات

(ii)

اسلام واحد دین ہے جو ایک مکمل ضابطہ حیات ہے۔ اسلام ہی وہ مذہب ہے جو زندگی کے ہر معاملہ میں رہنمائی دیتا ہے۔ علم حاصل کرنے کے بارے میں ارشاد فرمایا ہے۔

”علم پر عملان سر داور عودت پیر فرض ہے۔“

اسلام نے علم حاصل کرنے پر بہت زور دیا ہے تاکہ زندگی کے باقی معاملات میں آسانی دے۔ نہ صرف علم کی ترغیب بلکہ اسلام نے آج کل کے ذوق ہی بھی تلقین کیے ہیں۔

”حصولِ رزقِ حلال عین عبادت ہے۔“

اسلام نہ صرف علم اور طویل رزق ہی تلقین کرتا ہے بلکہ زندگی کو ایک مکمل ضابطہ بنا دیتا ہے۔ بیچ بھلا شدہ عہد و تلہ کی ذات کی صورت میں ہے۔ اس کے لیے اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات ہے۔

(iv)

اسلام اور انسانیت
 اسلام نے انسانیت کے
 ہر حقوق کی تلقین کی ہے۔
 کرو مہربانی تم اہل زمین پر
 خدا مہرباں ہوگا عرش پر
 (علامہ محمد اقبال رحمہ)

• خطبہ صحیحۃ الوداع

خطبہ صحیحۃ الوداع جس انسانوں
 کے حقوق یقیناً بیان کیے گئے ہیں

~~نہ کسی عربی کو عیبی ہے ،
 نہ عجمی کو عربی پر فوقیت ہے~~

~~نہ کسی مالے کو گورے پر ،
 نہ گورے کو مالے پر فوقیت ہے
 اعلیٰ وہی ہے جو منتقلی
 ہے~~

یعنی اسلام کی نظر میں سب
 انسان برابر ہیں ، اس لیے انسانوں
 کے حقوق بھی اعلیٰ ہیں۔

ارشاد نبویؐ ہے:

”تم مومنان میں سے بہترین
 وہ ہے جس کے اخلاق
 اعلیٰ ہیں۔“

ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

"اور اللہ کی رشتی کو مضمحل
سے قدامو اور تفرق
میں نہ پڑو۔"

(آل عمران 103:3)

یعنی اللہ کی رشتی کو مضمحل
سے قدامو اور تفرق
میں نہ پڑو۔

دین کی زندگی میں اہمیت

-4

صندھ لکھنؤ حوالہ دین کی زندگی
میں اہمیت کو واضح کرتا ہے۔

تفہیم سکول

(i)

اللہ وہ دین ہے جو سہرا
سکون ہے۔

"بیشک اللہ کی یاد سے دلوں
کو سکون ملتا ہے۔"
(الترغیہ: 28)

صبر کی تلقین

(ii)

اللہ کی یاد سے دلوں
کو سکون ملتا ہے۔
صبر کی تلقین کرتا ہے جو انسان
کی زندگی کے لیے ضروری ہے۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

فَإِنَّ نَعْمَ الرَّحْمَنُ يُبَشِّرُ

”بیشک! ہر مشکل کے بعد آسانی ہے۔“

ناامیدی سے بچاتا ہے

(iii)

اللذی فی حقہ دین ہے،
جو انسان بھی ناامیدی سے نکالتا

حقیقت مبارک ہے:

”خودکشی کرنا اسلام سے۔“

یعنی اسلام انسان کو ہر
صہبت میں صبر کی تلقین اور
کامیابی کی ضمانت دیتا ہے

افلاقیات کا درس

(iv)

اسلام انسان کو اخلاقیات

کا درس دیتا ہے،

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

”بمتمارے لیے نبی علیہ السلام علیہ

وسلم ذات بہترین مقرر ہے۔“

(-الجزاب 33:21)

ان سب باتوں سے دین کی
زندگی میں اہمیت بہت واضح
ہو جاتی ہے۔

5. خلافتِ بحث

نہیں ہے خدا کو پرواہ ایسے مومن

کہ ہو جس کی روح خدا میدہ
اب تک

(علامہ اقبال رملہ)

اسلام وہ مذہبِ زمین ہے

جو انسان کو سرعاً مدین

سندھ راہ دکھاتا ہے اسلام

کی لغت اس کی خوبیوں سے

ظاہر ہے۔ انسان کی زندگی میں

دین کی اہمیت بہت

ضروری ہے۔ اسی لیے اللہ

تعالیٰ نے اسلام کو ہدایت کا

ذریعہ بنا کر بھیجا۔

سوال
جواب 1-

تعارف
"عقیدہ کی حقیقت ایک
بیج کی مانند ہے، جس کا عقیدہ ہوگا
وہی ایسا ہی اس کا پھل ہے"

(حدیث مبارک سے)

اسلام میں عقیدہ کی اہمیت
بیت و امن سے عقیدہ توحید اور
عقیدہ رسالت کے بعد عقیدہ
آفت کی بھی اہمیت زیادہ ہے۔
اسلام کے ماننے والے کی زندگی
جس عقیدہ کہ بیت و امن اثرات
ہیں۔

عقیدہ کی وضاحت

-2

عقیدہ عربی زبان کے لفظ
"عقد" سے نکلا ہے، جس کا معنی "لگانا"
اصلاحی معنی کے مطابق کسی چیز
پر لکھتے رہیں کہنا عقیدہ ہے۔

حدیث مبارک سے عقیدہ دو چیزوں
کا مجموعہ ہے:

- (1) خدا کی ذات پر یقین رکھنا
- (2) خدا کے احکامات پر عمل
کرنا

یعنی عقیدہ اللہ تعالیٰ پر
یقین رکھنا اور اس کے احکامات
پر عمل کرنے کا نام ہے۔

3- اسلام کے بنیادی عقائد
اسلام کے بنیادی عقائد
مندرجہ ذیل ہیں:

(i) عقیدہ توحید
عقیدہ توحید یعنی "اللہ کو
ایک ماننا، اس کی ذات میں کسی
کو شریک نہ لانا۔" عقیدہ توحید
اسلام کا بنیادی اور پہلا عقیدہ
ہے، جس کے ماننے بغیر کوئی
مسلمان نہیں ہو سکتا۔

قرآن میں، سورہ افراس میں
عقیدہ توحید کی وضاحت:

"اللہ ایک ہے، اللہ کو نیاز ہے،
زندہ کسی کا بآب ہے،
نہ اس کی کوئی اولاد
ہے۔"

یعنی اللہ اپنی ذات میں ایک
ہے اور اس کا کلوئی شریک نہیں۔

توحید کے اقسام

عقیدہ توحید کے تین اقسام

ہیں۔
(a) توحید الذات

سائنسدان John Cloves
کے مطابق "اس کا شہادت"
کا نظام کسی ایک یا کئی میں

ہے اگر اس کائنات کو جلائے
تیلے دو ہوتے، لہذا سارا نظام
درہم بوجاتا۔

(John Claver -)

یعنی اللہ اپنی ذات میں
صرف کھاتا ہے۔

(ب) تفصیل صفات

اللہ تعالیٰ کی صفات اس
کے ننانوے ناموں سے ظاہر ہے
قرآن مجید میں یہ:

"بیشک ہم نے پرچین کو خفیہ صورت
بتلایا۔"

اعد
انسان اس کی واضح مثال ہے۔
(المسجدہ : 94:6)

(ج) تفصیل فعل وفعال

دنیا میں پرچین کا وجود
اللہ نے بتلایا ہے
ارشاد باری تعالیٰ ہے:

"اگر وہ کن فرما دے تو وہ
فیکون ہو جاتا ہے۔"
(یس : 84:36)

اس سب سے واضح ہے
کہ عقیدہ تفصیل کی اہمیت میں
نیامی اہمیت ہے۔

(ii)

عقیدہ رسالت

عقیدہ توحید کے بعد

عقیدہ رسالت کی اہمیت ہے

شاہ ولی اللہ رحمہ فرماتے ہیں:

"عقیدہ میں ابہام کا ہونا، اسلام

سے خارج کرتا ہے"

یعنی عقیدہ رسالت میں اگر شک

کا ہونا (جیسا کہ قادیانی) انسان کو (مکمل)

اسلام سے خارج کرتا ہے۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

"ہر قوم کیلئے ایک نبی بھیجا،"

(الفاطر 24: 35)

عقیدہ توحید کی اہمیت کیلئے یوں بیان ہے:

"بیشک میرے بعد کوئی نبی

نہیں آئے گا۔"

(حدیث مبارک)

ارشاد جاری تعالیٰ ہے:

"محمد صلی اللہ علیہ وسلم تم میں سے کسی

کا باپ نہیں بلکہ اللہ کا رسول ہے

اور انبیاء میں سے آخر

سین ہے۔"

(- الحجرات 40: 33)

(ii)

عقیدہ آفریت

آفریت کے معنی اس جہان
 گلاب کا فائدہ لینے والے جہان
 کا سفر۔ یعنی عقیدہ آفریت
 ایک جہان کے دو طرفہ جہان کا سفر
 ہے۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے،
 "جن کو دعا باریہ زندہ اٹھانے
 پر شک ہے، ہم ان کے
 انگلیوں کے نشانگ بنانے پر
 ہی قدرت رکھتے ہیں۔"

(قیامت 3-4)

مزید اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

"جس نے ذرا ابرہہ سے نیکی کی
 اس کو اس کا اجر اگلی گھنٹی
 اور

جس نے ذرا ابرہہ سے غلطی
 کی (برائیاں) سن کر اس کی
 سزا سنائی گئی۔"

(الزلزال 11-12)

یعنی عقیدہ آفریت کی تلقین
 باریاں و آفتاب میں واقع ہے۔
 یعنی انسان کو اس بات
 پر یقین بنانا چاہیے کہ اللہ ہی
 زندگی آفریت کرتا ہے۔

عقائد کے اثرات
-4- عقائد کے اثرات صند درجہ ذیل ہیں:

(i) انفرادی زندگی پر اثرات
عقیدہ کے انسان زندگی پر
اثرات یوں ہیں:

• تشریح بنفس
انسان اسلام کی روشنی
میں اپنے نفس کو بیرونی
اور دنیاوی دشت و علم کی
سیرت اپنی جگہ نفس بیوتا ہے
حدیث مبارکہ ہے:

”بیشک وہ فلاح یابا، جس نے
تشریح بنفس کیا۔“

• تنگ نظری سے سمات
انسان بھی ہم تنگ
نظر بنیایا ہوتا ہے اس کا ایمان پختہ
ہوتا ہے اور وہ کام کرنے سے
پہلے خدا کو حاضر و ناظر جانکا ہے
اور نماز اس کی بہترین مثال
ہے۔

حدیث مبارکہ ہے

”بیشک ایمان زہرِ مرئی سے گھڑکا ہوا
ہے۔“

(ii) اجتماعی زندگی پر اثرات
اجتماعی زندگی پر اثرات
صدر بہ ذیل بیان ہیں

• مساوات کا درس
اسلام کے عقائد کی اہمیت
یہ ہے کہ وہ سب انسانوں میں
مساوات کا درس دیتا ہے
کہ نسبت مبارک ہے

” سب مسلمان آپس میں بھائی
ہیں۔“

• نسل پرستی کا فائدہ
نسل پرستی کا فائدہ
کہ ظالم کے ظالم متحہ ہو جاتے
ہیں۔ جیسا کہ قطعہ صحتہ الوداع
میں بیان فرمایا ہے:

”تم سب آپس میں بھائی ہو،
کسی عربی کو عیب نہ پنا کیے
عربی کو عربی نہ اہمیت

نہیں
نہیں کسی گورے کو کالہ نہ
نہ کالہ کو گورے نہ،
ایسا وہ یہ جو

متفق ہے۔“
(- قطعہ صحتہ الوداع)

-5 خلاصہ بحث

بیت اہل بیت کا دار و مدار
نبوت پر ہے۔

(شہادتِ باکرہ)

عقیدہ کی اسلام میں بیت اہل بیت
بیان کیا گیا۔ اسلام کی تمام اہم
جہات پر جو انسان کی دنیاوی حیات
عقائد کی صورت میں واضح ہیں
ان عقائد کے لئے انسان کی انفرادی اور
استقامتی زندگی پر گہرے اثرات
ہیں جو اس کی کامیابی کی ضمانت
ہیں۔

19

سوال

جواب 1 - تعارف

تہذیب کا دریا ہے
 ازل تا امروز
 صیراج مصطفوی سے شراب
 بولہبی
 (اقبال و حمد شہد)

اسلام ایک سرا یا تہذیب و عقوبت
 ہے۔ تہذیب و عقوبت کا مجموعہ
 اسلام انسانی زندگی کو سنوارنا
 ہے۔ تہذیب و عقوبت کی خصوصیات
 کا انسانی زندگی پر گہرا اثر
 ہے اور انسان کی زندگی کی
 تکمیل کا باعث ہے۔

تہذیب کا مفہوم

-2

عربی زبان کا لفظ ہے۔
 یعنی "درست کرنا یا اصلاح کرنا"
 اسلام میں تہذیب، انسانی
 زندگی کے ہر لحاظ میں اصلاح
 کرتا ہے۔

تعمیر کا مفہوم

-3

تعمیر کا لفظ تعمیر
 سے لیا گیا ہے، یعنی "تعمیر کرنا"
 یعنی تعمیر کا مفہوم
 زندگی کی دوایا مت بنانا ہے۔

4- اسلامی تہذیب و عقیدے کے اجزاء
 اسلامی تہذیب و عقیدے
 کے بنیادی اجزاء مندرجہ ذیل
 ہیں:

(i) عقیدہ توحید یا ایمان
 اسلامی تہذیب و عقیدے
 میں یہ عقیدہ توحید کے دائرے
 سے پہنچتا ہے۔

علامہ شبلی نعمانی سے

”توحید اسلامی تہذیب کا پیمانہ
 سبق ہے۔“
 (علامہ شبلی نعمانی، مہذب النبی ص ۱۰۰)

(ii) عقیدہ رسالت
 عقیدہ رسالت یہ یقین
 اسلام تہذیب کا جزو ہے۔
 اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

”میشک! آج میں نے تیرے لیے
 تیرے دین کو مکمل کیا۔“

القرآن (3: 85)

عقیدہ رسالت، نبی صلی اللہ علیہ
 وسلم کی ساری زندگی کا سرچشمہ
 ہے۔

(iii)

عبادات

اسلامی تہذیب و تمدن
کی دوع عبادات تھیں، اللہ تعالیٰ
نے مسلمان اور کافر میں فرق بھی
عبادات کے ذریعہ یوں بیان
فرمایا ہے:

”مخازرہ صیاریع اور براہین کے
کاموں سے نہایت چیز
سے“

(الحدکوت 3-4)

یعنی ایک اصل تہذیب و تمدن کا
دوع اللہ تعالیٰ عبادات میں ہے۔

(iv)

عدل و انصاف

اسلامی تہذیب و تمدن کی
بقا عدل و انصاف کی دوع سے
بیان کی گئی ہے۔
عدل و انصاف سے بارہ میں نبی
صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد مبارک
ہے۔

”اگر میری بیٹی فاطمہ بھی
جوڑی کرے گی تو اس کا بھی
پانچ گنا کر دیا جائے گا“

یعنی اسلام تہذیب و تمدن
میں سب کے لئے یکساں عدل و
انصاف کا نظام ہے۔

(۷)

انسانی حقوق

اسلام میں انسانی حقوق
یہ اسلامی تہذیب و تمدن میں بہت
زور دیا گیا ہے۔

حقیقت مارک ہے کہ:
"میلان آپس میں ایک جسم کی
مانند ہیں۔ اگر جسم کے ایک
شکستے میں کسی تکلیف کی گئی تو
پورا جسم تکلیف
میں ہوگا۔"
یعنی اسلامی تہذیب میں میلان
آپس میں ایک دوسرے کے ساتھ ساتھ
ساتھ ہیں۔

-5

اسلامی تہذیب و تمدن کے اثرات
مشرق و قبل اسلام تہذیب
و تمدن کے اثرات ہیں۔

(i)

علمی اثرات
اسلامی تہذیب کے علمی اثرات
بڑے گہرے ہیں۔

• حصول علم
حقیقت مارک ہے کہ
"علم انانہ فی شیری انکھ
کے لیے"

• علم میں اضافہ
اسلام میں علم میں اضافہ

کی بہترین دعا بیان ہے:

رَبِّ زِدْنِي عِلْمًا

”اے اللہ میرے علم میں اضافہ فرما۔“

ترجمہ دعا

مسجد نبویؐ علم کی درسگاہ

اسلامی تہذیب میں سب سے

بڑھی مثال مسجد نبویؐ کا علمی درسگاہ بنانا ہے۔

اللہ علیہ وسلم نے علم کے حصول کیلئے مسجد نبویؐ کو اس کا صدر بنایا۔

یعنی اسلام کی تہذیب و علم پر گہرے اثرات واقع ہیں۔

مذہب و فکر کی اثرات

(ii)

اسلامی تہذیب کے نہ

صرف علمی اثرات ہیں بلکہ مذہبی و فکری اثرات بھی گہرے ہیں۔

• مذہبی آزادی

اللہ تعالیٰ مذہبی آزادی کے متعلق فرماتا ہے:

”تمہارے لیے تمہارا دین

پہلے سے تمہارا دین ہے۔“

(109:3)

الکافرون

کائنات کا فرد و فکر
اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

”کہ تمہارے لیے، دفن اور ذات
بننے میں عقل کی نشانیاں
ہیں۔“

یعنی اس کائنات کا وجود میں
حق باری تعالیٰ کے ذات سے
جڑا ہے۔

معاشرتی اثرات
اسلامی تہذیب و تمدن کے معاشرتی
اثرات یوں ہیں:

(iii)

- آسمانی عظمت
اللہ تعالیٰ نے انسان کو اشراف المخلوقات
بنایا ہے۔ (اسی لیے اللہ تعالیٰ فرماتا
ہے:

”وہ جس کو چاہے عزت دے

اور
جس کو چاہے ذلت دینا
ہے۔“

(آل عمران 3:26)

معاشرتی فلاح و بہبود
اسلامی تہذیب و تمدن میں معاشرتی
فلاح و بہبود کی نمایاں خصوصیت
ہے۔

ڈاکٹر وسیم اللہ عباسی اپنی
کتاب اسلام کی نمایاں خوبیاں،
میں بیان فرماتی ہیں:

” صدقہ جاریہ کے کام کرنا
بہترین ٹیکہ ہے۔“

یعنی اسلام، تہذیب و تمدن میں معاشرتی
نفاق و ہیبو دلی اہمیت پر زور
دیا گیا ہے۔

علامہ ہمت

-۵

اسلام کا نظام ایک تہذیب
و تمدن کا حامل ہے۔ اسلام
تہذیب و تمدن ایک روح ہے۔
اس کا ماب معاشرہ کو
انسانی زندگی میں علم کا معاشرتی
اور فکر کا اثرات ہیں اسلام
تہذیب و تمدن کے باعث ہے جو
انسان کو اس کا ماب زندگی کی
طرف راغب رکھتا ہے۔

Comparison with other civilizations?



تعارف

"انہوں نے ڈرو، جس نے تمہیں ٹیک جان سے پیدا کیا۔"

Enlist human rights given by Islam.

(نساء - ۱:۷۰)

اسلام انسان کے حقوق پر زیادہ زور دیتا ہے۔ جن میں عورتوں کے حقوق بھی اہم واقعہ ہیں۔ اسلام عورتوں کے حقوق کو پورا کرنے کی تلقین کرتا ہے جو اسلام کی ایک اہم خوبی ہے۔

-2

اسلام میں عورت کا مقام اسلام کی مکمل ہدایت ہے جو انسان کے حقوق کے ساتھ ساتھ عورتوں کے حقوق کی بھی حمایت کرتا ہے۔ حدیث مبارکہ میں:

"کامل مومن وہ ہے جو اپنی عورتوں سے حسن سلوک کرے۔"

حدیث مبارکہ میں عورت کی اسلام میں اہمیت صاف واضح ہے۔

-3

اسلام میں عورت کے حقوق و فرائض عورت کے حقوق و فرائض صریحہ ذیل درج ہیں۔

تقلیم و تزئینت کا حق

(i)

اسلام نے حدود و مانتھراؤں کو
عورت کی تقلیم پر بھی زور دیا ہے۔
حدیث مبارک سے ملتا ہے کہ
"علم حاصل کرنا ہر مسلمان مرد
اور

عورت پر ہے۔

یعنی اسلام بتاتا ہے کہ عورت کی
تقلیم پر بھی زور دیا ہے۔

(ii)

عورت کا تحفظ

اسلام سے پہلے عورت کو
میں تارہ دینا یا جانا تھا۔ لیکن اسلام
نے عورت کے تحفظ کو یقینی
بنایا۔
ارشاد باری تعالیٰ ہے:

"مومن مرد اپنی زنانیاں کو
دیکھیں (الفرج: 35)
(الفرج: 35)

(iii)

بیشی کی اہمیت

اسلام نے بیشی کے بارے میں
یورے پہلے کی ذمہ داری کو الہامی
کو سونپ دیا ہے۔
حدیث مبارک سے:

"جس نے اپنی بیشیوں سے

حسن ملک کیا، فیاضت
کے دن وہ بیٹیاں والدین
کیلئے جہنم کی آگ سے پردہ
بن جائیں گی۔

(iv) شادی کا حق
اللام نے عورت کو اسکا
رضاک مطابق شادی کا حق دیا ہے۔
اللہ تعالیٰ فرماتا ہے

"طلاق کے بعد عورت کو حق ہے
یہ کہ وہ دوسرے شوہر سے
شادی کرے۔"

(البقرہ: 232)

یعنی عورت کو طلاق کے بعد حسن سے بچا ہے
عورت کے بعد شادی کر سکتی ہے۔

(v) حق میر (میر کا حق)
اللام نے عورت کو اصلاح
حق دینے سے
اللہ تعالیٰ فرماتا ہے
"اپنی عورت کو چھوٹے سے
قبل حق میر ادا
کر۔"

(vi) وراثت کا حق
اللہ تعالیٰ نے اسلام میں
میراث کے بارے میں
میراث کا حقدار قرار دیا
ہے۔

Date: _____
اللہ تعالیٰ قرآن پاک میں فرماتا ہے

ماں باپ، رشتہ داروں کی
ملکیت سنبھالنے لڑکی کا حق
ہے، چاہے وہ فقور و اسیو
یا زیادہ

(النساء: 7-8)

یعنی الملام نے عورت کو سہرا
کے برابر حقوق اور ایسے عین لیکن
الملامی (روایت مطابق) جیسا کہ
اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

والدین کی مہراث میں سے
لڑکی کے شرک لڑکی کا آدھا
حصہ مقرر کرو۔

(النساء: 11)

خلع کا حق

(vii)

الملام نے عورت پر ایسی کمی
ازدواجی زندگی پر کوئی زور نہیں
کہا۔ اسے کھلی لٹی (یعنی رضا کے مطابق)
آزادی دینی ہے۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے

اگر عورت نفاہ نہ سکے، تو اسے
خلع سے نہ وہ خلع لے۔

(- القرآن 229: 2)

(viii)

عورت بحیثیت ماں
اسلام نے عورت کو ایسا
درجہ ماں کی صورت میں بھی
کچھ نہیں دیا ہے۔
صدیت بااثر ہے۔

Political rights
Economic rights
Legislative rights

”ماں کے باؤں تلے صحت ہے۔“

اور

”اپنے والدین کو اُف، بی نہ کہو۔“

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

”اپنے والدین کے ساتھ اونچے آواز
میں بات نہ کرو۔“

(بنی اسرائیل 24: 17)

یعنی اسلام نے عورت کے پیدا ہونے
نے سے لے کر زندگی کے
ہر معاملے میں واضح حقوق
کی تلاش کی ہے۔

خلاصہ بحث

-4

عورت کا مقام اسلام نے بلند
کیا۔ اسلام نے بیلا، عورت ان
تمام حقوق سے محروم نہیں

Day: _____

Date: _____

السلامت بیک (روشنی)
کی کرن بنا اور اسے 66
سارے حقوق دے جو دنیا
کے کسی جگہ مذہب میں موجود
نہیں۔

